المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 1

تصنیف

الامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

ترجمہ

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب	المستدرک
تصنیف	الامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم	الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس رضوی
باہتمام	ملک شبیر حسین
کمپوزنگ	ورڈ زمیکر
سن اشاعت	فروری 2010ء
سرورق	بالقوی گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

384۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُوْ عَلَى حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ الْحَافِظُ أَنبَأَ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُكْذَبْ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ تَرَكْنَا الْحَدِيْثَ عَنْهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں: جب تک لوگ حضور ﷺ کے حوالے سے جھوٹ نہیں بولتے تھے تب تک ہم آپ ﷺ کی احادیث بیان کیا کرتے تھے پھر لوگوں نے سچ اور جھوٹ کو ملانا شروع کر دیا تو ہم نے آپ کی احادیث بیان کرنا بھی چھوڑ دیں۔

385۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنِ الْحَضْرَمِيَّ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مُوْسَى الْغَافِقِيِّ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَسَتَرْجِعُوْنَ إِلَى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّي، أَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ، وَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ آخِرِهِمْ يُحْتَجُّ بِهِمْ، فَأَمَّا أَبُوْ مُوْسَى مَالِكُ بْنُ عُبَادَةَ الْغَافِقِيُّ فَإِنَّهُ صَحَابِيٌّ سَكَنَ مِصْرَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ جُمْلَةِ مَا خَرَّجْنَاهُ عَنِ الصَّحَابِيِّ إِذَا صَحَّ إِلَيْهِ الطَّرِيْقُ، عَلَى أَنَّ وَدَاعَةَ الْجُهَنِيَّ، قَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ مَالِكِ بْنِ عُبَادَةَ الْغَافِقِيِّ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ قَدْ جَمَعَ لَفْظَتَيْنِ غَرِيْبَتَيْنِ: إِحْدَاهُمَا قَوْلُهُ: سَتَرْجِعُوْنَ إِلَى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّي وَالْأُخْرَى: فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ وَقَدْ ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِّنْ أَئِمَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَى أَنَّ لَيْسَ لِلْمُحَدِّثِ أَنْ يُحَدِّثَ بِمَا لَا يَحْفَظُهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ غافقی ؓ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا ''تم کتاب اللہ کی پیروی کو اپنے اوپر لازم کر لو اور عنقریب تمہاری ملاقات ایک ایسی قوم سے ہوگی جو میری احادیث سے بہت زیادہ محبت کرتے ہوں گے (یا شاید اسی سے ملتا جلتا کوئی دوسرا جملہ بولا) چنانچہ جس شخص کو میرے حوالے سے جو کچھ معلوم ہو، اس کو چاہئے کہ وہ آگے بیان کر دے اور جس نے میرے حوالے سے ایسی بات بیان کی، جو میں نے نہیں کہی، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

✣ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات محدثین کرام ؒ عموماً نقل کرتے ہیں اور اس کی سند میں ابوموسیٰ مالک غافقی، صحابی رسول ہیں، مصر کے باشندے ہیں اور یہ حدیث بھی ہم نے اس لئے نقل کر دی ہے کہ یہ روایت صحابی سے منقول ہے اور ان تک طریق ''صحیح'' ہے، مزید برآں یہ کہ ''وداعہ جہنی'' نے بھی ''مالک بن عبادہ الغافقی'' سے روایت کی ہے، اس حدیث میں دو غیر معروف لفظ بھی ہیں (۱): سَتَرْجِعُوْنَ إِلَى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّي (2): فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهِ (حالانکہ

حدیث 385

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:18966

بظاہر اس بات کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ) ائمہ حدیث کی جماعت کا یہ فیصلہ ہے، محدث صرف وہی احادیث بیان کرے، جو اس کو یاد ہے۔اور اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت نہیں کیا۔

386- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، يَقُوْلُ: كَانَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَكُنْتُ اَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ اَنْ يُدْرِكَنِيْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّشَرٍّ، فَجَآءَ اللّٰهُ بِهٰذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيْهِ دَخَنٌ، قُلْتُ: وَمَا دَخَنُهُ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيِيْ يُعْرَفُ مِنْهُمْ وَيُنْكَرُ، قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهِ قَذَفُوْهُ فِيْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا، قُلْتُ: فَمَا تَاْمُرُنِيْ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ، قُلْتُ: فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اِمَامٌ وَّلَا جَمَاعَةٌ؟ قَالَ: فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ كَذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُّخَرَّجٌ فِي الصَّحِيْحَيْنِ هٰكَذَا، وَقَدْ خَرَّجَاهُ اَيْضًا مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ لِاَنِّيْ لَمْ اَجِدْ لِلشَّيْخَيْنِ حَدِيْثًا يَّدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ غَيْرَ هٰذَا، وَقَدْ خَرَّجْتُ فِيْ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ مِنْ اَحَادِيْثِ هٰذَا الْبَابِ مَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ،

الْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ مِنْهَا

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ''خیر'' کے بارے میں سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ سے ''شر'' کے بارے میں پوچھا کرتا تھا (تا کہ مجھے اس کی پہچان ہو جائے) اور میں اس میں مبتلا ہونے سے بچ جاؤں۔ چنانچہ میں نے ایک دفعہ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے جاہلیت اور ''شر'' کا زمانہ گزارا ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین

حدیث 386:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 3411 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1847 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 23438 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 117 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 8032 اخرجه ابو داؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 442

کی ہدایت عطا فرمائی، کیا اس کے بعد کوئی شر بھی آئے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اور اس شر میں لوگوں کے ایمان کمزور ہو جائیں گے۔ میں نے عرض کی: حضور! لوگوں کے ایمان کون کمزور کرے گا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایسے لوگ ہونگے جو میری تعلیمات سے ہٹ کر لوگوں کی راہنمائی کریں گے۔ ان میں کئی جان پہچان والے ہوں گے اور کئی اجنبی۔ میں نے عرض کی: کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کچھ واعظین جہنم کے دروازے پر کھڑے لوگوں کو بلا رہے ہوں گے، جو ان کی دعوت قبول کرلے گا، اس کو جہنم میں ڈلوا دیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ان لوگوں کی کچھ علامات بتا دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے ہی طرح کے لوگ ہونگے، ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی: اگر اس فتنہ کو میں پاؤں تو آپ کا میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ ساتھ رہنا۔ میں نے عرض کی: اگر مسلمانوں کی کوئی بڑی جماعت نہ رہے اور نہ ان کا کوئی امام ہو تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ان تمام فرقوں سے الگ رہنا حتیٰ کہ کسی درخت کے تنے سے لگ کر بیٹھے رہنا اور اسی حالت میں تو اپنی زندگی گزار دینا۔

❖❖ یہ حدیث اسی انداز میں صحیحین میں موجود ہے، یونہی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث زہری کی سند کے ہمراہ ابوادریس خولانی کے حوالے سے مختصر طور پر نقل کی ہے اور میں نے یہ حدیث کتاب العلم میں اس لئے نقل کی ہے کہ مجھے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی اس کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں ملی جو اجماع کی حجیت پر دلیل کے طور پر پیش کی جا سکے۔ علاوہ ازیں میں نے اس مقام پر کچھ دیگر احادیث بھی نقل کی ہیں جن کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت نہیں کیا ہے۔

ان میں سے پہلی حدیث یہ ہے۔

387۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ الْبُوزَنْجِرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْفَقِيْهُ الْبُخَارِيُّ بِنَيْسَابُوْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوْفِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى، اَنْبَاَنَا

حديث 387:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم العديث: 9223 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2165 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/ 1993ء رقم الحديث: 4576 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9221 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 245 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند حارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 607 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2929 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع ... مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 32

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَحَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: اِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا، فَقَالَ: اُوصِيكُمْ بِاَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدَ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، فَمَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ قَالَهَا ثَلَاثًا وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنِّي لَا اَعْلَمُ خِلَافًا بَيْنَ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ فِي اِقَامَةِ هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ .وَلَهُ شَاهِدَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَدْ يُسْتَشْهَدُ بِمِثْلِهِمَا فِي مِثْلِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ اَمَّا الشَّاهِدُ الْاَوَّلُ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں آج تمہارے درمیان اس مقام پر کھڑا ہوں، جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے (پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا) میں تمہیں اپنے اصحاب کی اتباع کرنے کی تلقین کرتا ہوں، پھر ان لوگوں کی جوان کے بعد آئیں گے، پھر ان لوگوں کی جوان کے بعد آئیں گے، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا (اور حالت یہ ہو جائے گی کہ) بغیر قسم کا مطالبہ کئے لوگ قسمیں کھائیں گے، بغیر گواہی مانگے، گواہی دیں گے، جو شخص جنت کا طلبگار ہو، اس پر لازم ہے کہ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ساتھ رہے کیونکہ اکیلے شخص کے ہمراہ شیطان ہوتا ہے جبکہ دو سے وہ دور بھاگتا ہے۔ خبردار! جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دہرائی "تم پر جماعت کے ہمراہ رہنا ضروری ہے" کیونکہ اکیلے شخص کے ساتھ شیطان ہوتا ہے جبکہ زیادہ سے وہ دور بھاگتا ہے اور جس شخص کو نیکی پر خوشی محسوس ہو اور گناہ پر تشویش ہو وہ مومن ہے۔

❊❊ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور عبداللہ بن مبارک کے اصحاب میں اس سند کو ان کے ساتھ قائم کرنے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس کی دو شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں جو کہ محمد بن سوقہ سے مروی ہیں اور اس طرح کے مقامات پر محمد بن سوقہ کی احادیث سے استشہاد کیا جاتا ہے۔

ان میں سے پہلی شاہد حدیث یہ ہے۔

388- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو اَحْمَدَ اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِيْ خَيْرًا، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَاَمَّا الشَّاهِدُ الثَّانِيْ

دوسری شاہد حدیث یہ ہے۔

389۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: اِنِّيْ قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ فَاَمَّا الْخِلَافُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ فَاِنَّهُ مَجْمُوعٌ لِّيْ فِيْ جُزْءٍ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّ الْاِمَامَيْنِ يَرْوِيَانِ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ ذٰلِكَ الْخِلَافِ بَيْنَ الْاَئِمَّةِ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فِيْهِ، وَتِلْكَ الْاَسَانِيْدُ لَا تُعَلَّلُ بِهٰذِهِ الْاَسَانِيْدِ الْخَارِجَةِ مِنْهَا وَقَدْ رَوَيْنَاهُ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✤ اس حدیث کے حوالے سے ”عبدالملک بن عمیر“ کا جو اختلاف ہے وہ صرف ایک حصے میں ہے اور میرا موقف یہ ہے کہ عبدالملک کے اختلاف کے باوجود شیخین عِیۡشَلۡہ نے اس حدیث کو نقل کیا ہے اور یہ اسانید ان سندوں کی وجہ سے معلل قرار نہیں دی جا سکتیں اور یہ حدیث ہم نے سند ”صحیح“ کے ساتھ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ذریعے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی نقل کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

390۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُوْنَ الْقَزَّازُ بِمَكَّةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: وَقَفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا، اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِيْنَا كَمَقَامِيْ فِيكُمْ، ثُمَّ قَالَ: احْفَظُوْنِيْ فِيْ اَصْحَابِيْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكْثُرُ الْهَرْجُ، وَيَظْهَرُ الْكَذِبُ، وَيَشْهَدُ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، وَيَحْلِفُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، مَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَعَلَيْهِ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ الْحَدِيْثُ الثَّانِيْ فِيْمَا احْتَجَّ بِهِ الْعُلَمَاءُ اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ حَدِيْثٌ مُّخْتَلَفٌ فِيْهِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ مِنْ سَبْعَةِ اَوْجُهٍ: فَالْوَجْهُ الْاَوَّلُ مِنْهَا

✤ اور دوسری حدیث جس سے علماء اسلام اجماع کی حجیت پر دلیل لاتے ہیں اس کے حوالے سے معتمر بن سلیمان پر سات جہات سے اختلاف ہے۔

پہلا اختلاف:

391۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمِ الْاَصَمُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، وَقَالَ: يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ، فَاِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَنِيُّ هٰذَا شَيْخٌ قَدِيْمٌ لِلْبَغْدَادِيِّيْنَ، وَلَوْ حَفِظَ هٰذَا الْحَدِيْثَ لَحَكَمْنَا لَهُ بِالصِّحَّةِ، وَالْخِلَافُ الثَّانِيْ فِيْهِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ

✧✧ خالد بن یزید قرنی، معتمر سے وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن دینار اور وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کو اللہ تعالیٰ کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے، اس لئے بڑی جماعت کی پیروی کرو کیونکہ جو ان سے الگ رہے گا جہنم میں جائے گا۔

✧✧ (معتمر سے روایت کرنے والے) خالد بن یزید القرنی اہل بغداد کے پرانے شیخ ہیں، اگر ان کو یہ حدیث یاد ہوتی تو لازماً اس کے صحیح ہونے کا فیصلہ کرتے۔

اس حدیث کے سلسلے میں معتمر پر دوسرا اختلاف:

392۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانَ الْمَدِيْنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَمَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ وَالْخِلَافُ الثَّالِثُ فِيْهِ عَلَى الْمُعْتَمِرِ

✧✧ اس حدیث میں معتمر نے اپنے والد کے بجائے ابوسفیان کی سند بیان کی ہے۔

تیسرا اختلاف:

393۔ مَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا وَالْخِلَافُ الرَّابِعُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

✧✧ اس کی سند میں معتمر نے اپنے بعد "سلیمان المدنی" کا نام لیا ہے۔

چوتھا اختلاف:

394۔ مَا اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، اَوْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَّجْمَعَ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ هٰكَذَا

حديث 391:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2167

وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ، قَالَ الْإِمَامُ أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: لَسْتُ أَعْرِفُ سُفْيَانَ وَأَبَا سُفْيَانَ هٰذَا. وَالْخِلَافُ الْخَامِسُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس حدیث میں معتمر کو اپنی سند میں شک ہے کہ انہوں نے سفیان سے روایت کی ہے یا ابوسفیان سے۔ امام ابوبکر محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں اس "سفیان" اور "ابوسفیان" کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔

پانچواں اختلاف:

395- مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ، أَوْ قَالَ أُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ أَبَدًا، وَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ، قَالَ لَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ: هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، قَالَ الْحَاكِمُ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ: وَهٰذَا لَوْ كَانَ مَحْفُوْظًا مِّنَ الرَّاوِيْ لَكَانَ مِنْ شَرْطِ الصَّحِيْحِ، وَالْخِلَافُ السَّادِسُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس کو معتمر نے "مسلم بن ابی الذیال" کے واسطے سے "عبداللہ بن دینار" سے روایت کیا ہے۔

❖ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ہمیں عمر بن جعفر بصری نے بتایا کہ ابوالحسین کی سلم بن ابی الزیال سے روایت اسی طرح ہے، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ اگر کسی راوی کے اعتبار سے محفوظ ہے تو یہ "صحیح" کے معیار کی حدیث ہو گی۔

چھٹا اختلاف:

396- مَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا سَهْلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ مِنْ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَالَ أَبُوْ سُفْيَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ أُمَّتِيْ عَلَى ضَلَالَةٍ أَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ هٰكَذَا، فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ، فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ وَالْخِلَافُ السَّابِعُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس روایت میں معتمر نے "ابوسفیان سلیمان بن سفیان المدنی" کا نام لیا ہے۔

ساتواں اختلاف:

397- مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ [illegible]، حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِيْ، أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ أَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَقَالَ بِيَدِهِ يَبْسُطُهَا: إِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ،

قَالَ الْحَاكِمُ: فَقَدِ اسْتَقَرَّ الْخِلافُ فِي إِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ عَلَى الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْحَدِيثِ مِنْ سَبْعَةِ اَوْجُهٍ لا يَسَعُنَا اَنْ نَحْكُمَ اَنَّ كُلَّهَا مَحْمُولَةٌ عَلَى الْخَطَا بِحُكْمِ الصَّوَابِ لِقَوْلِ مَنْ قَالَ عَنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُفْيَانَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، وَنَحْنُ اِذَا قُلْنَا هٰذَا الْقَوْلَ نَسَبْنَا الرَّاوِيَ اِلَى الْجَهَالَةِ فَوَهَّنَّا بِهِ الْحَدِيثَ، وَلٰكِنَّا نَقُولُ: اِنَّ الْمُعْتَمِرَ بْنَ سُلَيْمَانَ اَحَدُ اَئِمَّةِ الْحَدِيثِ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيثُ بِاَسَانِيدَ يَصِحُّ بِمِثْلِهَا الْحَدِيثُ فَلَا بُدَّ مِنْ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَصْلٌ بِاَحَدِ هٰذِهِ الْاَسَانِيدِ، ثُمَّ وَجَدْنَا لِلْحَدِيثِ شَوَاهِدَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ لا اَدَّعِي صِحَّتَهَا وَلَا اَحْكُمُ بِتَوْهِينِهَا بَلْ يَلْزَمُنِي ذِكْرُهَا لِاِجْمَاعِ اَهْلِ السُّنَّةِ عَلَى هٰذِهِ الْقَاعِدَةِ مِنْ قَوَاعِدِ الْاِسْلَامِ،

فَمِمَّنْ رَوَى عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنَ الصَّحَابَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ اس سند میں معتمر نے ''سلیمان ابوعبداللہ المدنی'' کہا ہے۔

✣✣ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث میں سات اعتبار سے معتمر کا اختلاف ثابت ہو گیا ہے جبکہ یہ چیز ارکان حدیث میں شامل ہے اور ہم ان میں سے صرف ایک سند جو کہ عن المعتمر عن سلیمان بن سفیان المدنی عن عبداللہ بن دینار کے طور پر منقول ہے، کو مدنظر رکھتے ہوئے بقیہ تمام کو خطاء قرار نہیں دے سکتے اور ہمارے اس طرح کہنے سے راوی میں جہالت ثابت ہوئی، جس سے حدیث میں ضعف پیدا ہوا، لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ معتمر بن سلیمان ائمہ حدیث میں سے ہیں اور ان سے یہی حدیث دیگر ایسی صحیح اسنادوں کے ہمراہ منقول ہے کہ ایسی اسناد سے مروی حدیث کو ''صحیح'' قرار دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس حدیث کی سند ان اسانید میں سے ہونی چاہئے۔ پھر معتمر کے علاوہ بھی کئی راویوں کے حوالے سے اس حدیث کے شواہد مل گئے جن کی نہ تو ہمیں صحت کا دعویٰ ہے اور نہ ہی ہم نے اس کے ضعیف ہونے کا قول کیا ہے۔ بلکہ ہم نے تو اپنی ذمہ داری نبھائی ہے، کیونکہ یہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے اور اہلسنت کا اس پر اجماع ہے۔ معتمر کے علاوہ جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ حدیث منقول ہے ان میں سے بعض کی مرویات درج ذیل ہیں۔

398- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ، اِمْلاءً وَّقِرَاءَةً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِي، اَوْ قَالَ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلالَةِ اَبَدًا وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت یا (شاید یہ فرمایا) یہ امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اور اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے۔

399- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا وَكَانَ يُسَمَّى قُرَيْشَ الْيَمَنِ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِينَ الْمُجْتَهِدِينَ، اِبْرَاهِيمُ بْنُ

مَيْمُوْنَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ: وَاللّٰهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، قَالَ الْحَاكِمُ: فَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنِ الْعَدَنِيُّ هٰذَا قَدْ عَدَّلَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اِمَامُ اَهْلِ الْيَمَنِ وَتَعْدِيْلُهُ حُجَّةٌ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✤ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس کی سند میں ابراہیم بن میمون العدنی کو عبدالرزاق نے عادل قرار دیا ہے اور ان کی بہت تعریف کی ہے اور عبدالرزاق اہل یمن کے امام ہیں، ان کا کسی کو عادل قرار دینا قابل حجت ہے۔ یہی حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

400ـ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ اَبُوْ سُحَيْمٍ، مَوْلٰى عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَاَلَ رَبَّهُ اَرْبَعًا: سَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَمُوْتَ جُوْعًا فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَجْتَمِعُوْا عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَرْتَدُّوا كُفَّارًا فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَغْلِبَهُمْ عَدُوٌّ لَّهُمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَاْسَهُمْ فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَكُوْنَ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يُعْطَ ذٰلِكَ اَمَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ فَاِنَّهُ مِمَّنْ لَّا يَمْشِيْ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْكِتَابِ، لٰكِنِّيْ ذَكَرْتُهُ اضْطِرَارًا الْحَدِيْثُ الثَّالِثُ فِيْ حُجَّةِ الْعُلَمَآءِ بِاَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے چار چیزیں مانگی تھیں (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا مانگی کہ کسی کو اتنی بھوک نہ دے کہ وہ بھوک کی شدت کی تاب نہ لاتے ہوئے مر ہی جائے۔ یہ دعا قبول کر لی گئی (۲) اللہ سے دعا مانگی کہ یہ لوگ کبھی گمراہی پر جمع نہ ہوں، یہ دعا بھی قبول کر لی گئی (۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا مانگی کہ دشمن ان پر غلبہ کر کے ان کو نقصان نہ پہنچا سکے، یہ بھی قبول کر لی گئی (۴) یہ دعا مانگی کہ ان کے آپس میں اختلافات نہ ہوں، یہ قبول نہیں کی گئی۔

✤ اس کی سند میں ایک راوی مبارک بن سحیم ہیں، اس طرح کے راویوں کی احادیث میں نے اس کتاب میں درج تو نہیں کی، البتہ یہ حدیث مجبوراً ذکر کر دی ہے۔

اجماع کے حجت ہونے پر ہمارے علماء کی دلیل میں تیسری حدیث درج ذیل ہے۔

401ـ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ،

حديث 401:

حرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4758 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21600 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10687 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 448

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوشخص جماعت سے ایک بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے اتار دیا۔

402۔ تَابَعَهُ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ خَالِدُ بْنُ وُهْبَانَ لَمْ يُجْرَحْ فِيْ رِوَايَاتِهِ وَهُوَ تَابِعِيٌّ مَعْرُوْفٌ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْمَتْنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت خالد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یہ حدیث حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے، تاہم اس میں چند لفظوں کا تغیر ہے۔

✣✣ خالد بن وہبان معروف تابعی ہیں۔ روایات کے حوالے سے ان پر کسی نے جرح نہیں کی، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا اور یہی متن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سند صحیح کے ساتھ منقول ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے۔

403۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ خَالِدُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ حَتّٰى يُرَاجِعَهُ، وَقَالَ: مَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامُ جَمَاعَةٍ، فَاِنَّ مَوْتَتَهُ مَوْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ فِيْمَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ اِجْمَاعَ الْعُلَمَاءِ حُجَّةٌ

✧✧ اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ حرف زائد ہیں "جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام جماعت نہ تھا وہ جاہلیت کی موت مرا"

چوتھی حدیث اس بارے میں کہ علماء کا اجماع حجت ہے۔

404۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهِ،

حدیث 404

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22961 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3431 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1162